ابن تیمیہ ، علمائے اہل سنت کی نظر میں

سوال: -

ابن تیمیہ کے متعلق علمائے اہل سنت کا نظریہ کیا ہے ؟

اجمالی جواب:-

تفصیلی جواب: تاریخ کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ نہ صرف علمائے شیعہ بلکہ علمائے اہل سنت نے بھی ابن تیمیہ پر جرح و طعن کی ہے، ہم یہاں پر بعض علمائے اہل سنت کی عبارات کو نقل کرتے ہیں:

۱۔ ابن جُهبُل

وہ کہتے ہیں : ابن تیمیہ نے دعوی کیا ہے کہ میں وہی بات کہتا ہوں جو خدا و رسول اور مہاجرین و انصار میں سے سابقین اولین نے کہی ہے جبکہ اس نے ایسے مطالب بیان کئے ہیں جن کو خدا و رسول اور دوسرے صحابہ نے بیان نہیں کیا ہے (۱) ۔

۲۔ یافعی

وہ کہتے ہیں : ابن تیمیہ کہتا تھا : خداوند عالم عرش پر حقیقی صورت میں قائم ہے اور خداوند عالم حرف و آواز میں باتینکرتا ہے ۔ دمشق اور دوسرے علاقوں میں اعلان کیا گیا کہ جو بھی ابن تیمیہ کے عقیدہ کو قبول کرے گا اس کا خون اور مال حلال ہے ۔ اس نے عجیب و غریب مسائل کا دعوی کیا جس کا سب نے انکار کیا اور اسی کی وجہ سے اس کو قیدخانہ میں ڈال دیا گیا تھا ، کیونکہ وہ اہل سنت کے مذہب کی مخالفت کرتا تھااس کے بعد اس کی برائیوں کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس کا سب سے غلط کام پیغمبر اکرم (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کی زیارت سے منع کرنا ہے (۲) ۔

۳۔ ابوبکر حصینی

وہ کہتے ہیں : میں نے اس خبیث کی باتوں کو کا مطالعہ کیا ،اس کے دل میں گمراہی کا مرض ہے ، یہ وہ شخص ہے جو قرآن و سنت کے مشتبہات کو بیان کرکے فتنہ ایجاد کرنا چاہتا ہے، اس نے عوام کے اس گروہ کی پیروی کی ہے جس کو خداوند عالم نے ہلاک کرنے کاارادہ کیا ہے ، میں نے اس کے اندر ایسی چیزیں دیکھی ہیں جن کو بیان نہیں کرسکتا ... کیونکہ ان میں خداوند عالم کی تکذیب ہے ... (۳) ۔

٤۔ ابوحیان اندلسی

ابن حجر نے کہا ہے : ابوحیان شروع میں ابن تیمیہ کی تعظیم کرتے تھے اور ایک قصیدہ کے ذریعہ اس کی تعریف کی ہے ، لیکن بعد میں ا س سے دور ہوگئے اور اپنی تفسیر صغیر میں اس کی برائی کی ہے اور اس کی طرف تجسیم کی نسبت دی ہے (٤) .

٥۔ ابن حجر عسقلانی

انہوں نے ابن تیمہ کے متعلق کہا ہے : وہ اپنے آپ کو مجتہد سمجھتا تھا اسی وجہ سے چھوٹے ، بڑے ، قدیم اور جدید علماء پر اعتراض کرتا تھا (٥) .

اسی طرح ابن تیمیہ کے زمانہ سے آج تک بہت سے علمائے اہل سنت نے اس کی مخالفت میں کتاب لکھی ہے یا اس کے ساتھ مناظرہ کیا ہے جیسے:

قاضی محمّد بن ابراهیم بن جماعه شافعی؛ قاضی محمّد بن حریری انصاری حنفی؛ قاضی محمّد بن ابوبکر مالکی؛ قاضی احمد بن عمر مقدسی حنبلی؛ حافظ مجتهد تقی الدین سبکی (756 هـ .ق)، «الاعتبار ببقاء الجنة و النار» و «الدرة المضیئة»و... ؛ امام فقیه محمّد بن عمر بن مکّی، معروف به ابن مرحّل (716 هـ .ق)؛ امام حافظ صلاح الدین علایی (761 هـ .ق)؛ قاضی مفسر بدرالدین ابن جماعه (733 هـ .ق)؛ امام احمد بن یحیی کلابی حلبی، معروف به ابن جُهْبُل (733 هـ .ق)؛ امام قاضی جلال الدین قزوینی؛ قاضی کمال الدین ابن زملکانی (727 هـ .ق)؛ قاضی صفی الدین هندی (715 هـ .ق)؛ فقیه محدّث علی بن محمّد باجی شافعی (714 هـ .ق)؛ مورّخ فخر بن معلّم قرشی (741 هـ .ق)، در «نجم المهتدی و رجم المعتدی»؛ حافظ ذهبی (748 هـ .ق)، در «النصیحة الذهبیة»؛ مفسّر معروف ابوحیّان اندلسی (745 هـ .ق) «النهر الماد»؛ ابن بطوطه (779 هـ .ق)، «رحلة ابن بطوطة»؛ فقیه تاج الدین سبکی (771 هـ .ق)، «طبقات الشافعیة الکبری»؛ مورّخ ابن شاکر کتبی (764 هـ .ق)، «عیون التاریخ» و...(7) .

حوالہ جات: 1. الحقائق الجليّة، ص 31 و 32.
2. مرآة الجنان، ج 4، ص 277.
3 - دفع شبهة من شبّه و تمرّد، ص 216.
4 - الدرر الكامنة، ج 4، ص 308.
5 - اتحاف السادة المتّقين، ج 1، ص 106.
6 - الدرر الكامنة، ج 1، ص 150.
7- «على اصغر رضوانى، سلفى گرى و پاسخ به شبهات، ص 61. تاريخ انتشار: 01/07/1392 »

منسلک صفحات

ابن تیمیہ اور حدیث مدینة العلم کی تکذیب

ابن تیمیہ اور عمار کی حدیث کی تضعیف

ابن تیمیہ اور حدیث غدیر کے ذیل کی تکذیب

ابن تیمیہ اور حدیث غدیر کی تضعیف

شیعوں کی طرف ابن تیمیہ کی جھوٹی تہمتیں

تاریخی حقایق کا انکار